امیرِ اہلسنّت اور قومِ جنّات

قبرستان کی چڑیل

- جن کی کارستانی
- جھوٹا جن
- مبارک گھڑی
- خوفناک جادوگر اور خونخوار چڑیل
- سچی توبہ

پیشکش: شعبہ امیرِ اہلسنّت مجلس المدینۃ العلمیہ (دعوتِ اسلامی)

فیضانِ مدینہ محلہ سوداگران پرانی سبزی منڈی باب المدینہ کراچی۔ فون 4921389-90-91

مکتبۃ المدینہ شہید مسجد کھارادر باب المدینہ کراچی 4921396

email: maktaba@dawateislami.net / www.dawateislami.net / www.dawateislami.org

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْکَ یَارَسُوْلَ اللّٰہ وَعَلٰی اٰلِکَ وَاَصْحٰبِکَ یَاحَبِیْبَ اللّٰہ

تاریخ: ۳، ذیقعدہ ۱۴۲۷ھ حوالہ: ۱۴۰

﴿ تصدیق نامہ ﴾

الحمدللّٰہ رب العٰلمین والصّلوٰۃُ والسّلام علیٰ سید المرسلین وعلیٰ اٰلہ واصحابہ اجمعین

تصدیق کی جاتی ہے کہ کتاب

قبرستان کی چڑیل

(مطبوعہ مکتبۃ المدینہ کراچی) پر مجلسِ تفتیشِ کتب ورسائل کی جانب سے نظرِثانی کی کوشش کی گئی ہے۔

مجلس نے اسے عقائد، کفریہ عبارات، اخلاقیات، فقہی مسائل اور عربی عبارات وغیرہ کے حوالے سے مقدور بھر ملاحظہ کرلیا ہے۔

البتہ کمپوزنگ یا کتابت کی غلطیوں کا ذِمّہ مجلس پر نہیں۔

مجلس

تفتیشِ کتب و رسائل

25 - 11 - 2006

پیش لفظ

شیخِ طریقت، امیرِ اہلسنّت، بانیٔ دعوتِ اسلامی حضرت علامہ مولانا ابوبلال **محمد الیاس عطّار** قادِری رَضَوی ضیائی دَامَتْ بَرَکَاتُہُمُ الْعَالِیَہ شریعتِ مطہرہ اور طریقتِ منوّرہ کی وہ یادگارِ سَلَف شخصیت ہیں جو کہ کثیرُ الکرامت بُزُرگ ہونے کے ساتھ ساتھ عِلماً وعَملاً، قولاً وفعلاً، ظاہراً و باطناً اَحکاماتِ الٰہیہ کی بجا آوری اور سُنَنِ نَبَوِیَّہ کی پیروی کرنے اور کروانے کی بھی روشن نظیر ہیں۔ آپ اپنے بیانات، تالیفات، ملفوظات اور مکتوبات کے ذَرِیعے اپنے متعلقین و دیگر مسلمانوں کو اصلاح اعمال کی تلقین فرماتے رہتے ہیں۔

اَلْحَمْدُ لِلّٰہ عزوجل آپ کے یک رنگ، قابلِ تقلید مثالی کردار اور تابع شریعت بے لاگ گفتار نے ساری دُنیا میں لاکھوں مسلمانوں بالخصوص نوجوانوں کی زندگیوں میں مَدَنی اِنقلاب برپا کر دیا۔

چونکہ صالحین کے واقعات میں دِلوں کی جلا، روحوں کی تازگی اور فکر ونظر کی پاکیزگی پنہاں ہے۔ لہٰذا اُمّت کی اِصلاح وخیر خواہی کے مقدس جذبے کے تحت **شعبۂ اصلاحی کتب** (مجلسِ المدینۃ العلمیۃ) نے امیرِ اہلسنّت دامت برکاتہم العالیہ کی حیاتِ مبارکہ کے روشن اَبواب، مثلاً آپ کی عبادات، مجاہدات، اخلاقیات ودینی خدمات کے واقعات کے ساتھ ساتھ آپ کی ذاتِ مبارکہ سے ظاہر ہونے والی بَرَکات وکرامات اور آپ کی تصنیفات ومکتوبات، بیانات و ملفوظات کے فُیوضات کو بھی شائع کرنے کا قصد کیا ہے۔

اس سلسلے میں رسالہ **امیرِ اہلسنّت اور قومِ جنّات** (حصہ دُوُم) بنام **قبرستان کی چڑیل** پیشِ خدمت ہے۔

شعبۂ اصلاحی کُتب

مَجلسِ اَلْمَدِیْنَۃُ الْعِلْمِیَّہ

(دعوتِ اسلامی)

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ وَالصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلٰى سَيِّدِ الْمُرْسَلِيْنَ ط

اَمَّا بَعْدُ فَاَعُوْذُ بِاللّٰهِ مِنَ الشَّيْطٰنِ الرَّجِيْمِ ط بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ط

قبرِستان کی چڑیل

شیطان لاکھ سُستی دلائے مگر اس رِسالے کا اوّل تا آخر ضرور مطالعہ فرمائیں۔

دُرود شریف کی فضیلت

عاشقِ اعلیٰ حضرت، امیرِ اہلسنّت، بانیٔ دعوتِ اسلامی، حضرت علامہ مولانا ابو بلال محمد الیاس عطار قادِری رَضَوی ضیائی دامت برکاتہم العالیہ اپنے رِسالے ضیائے دُرودوسلام میں فرمانِ مصطفٰی صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نقل فرماتے ہیں، 'بروزِ قیامت لوگوں میں سے میرے قریب تَر وہ ہوگا جس نے دنیا میں مجھ پر زِیادہ دُرودِ پاک پڑھے ہوں گے۔' (سنن الترمذی، کتاب الوتر، باب ماجاء فی فضل الصلوٰۃ علی النبی صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم، الحدیث ۴۸۴، ج ۲ ص ۲۷ مطبوعہ ملتان)

صَلُّوْا عَلَى الْحَبِيْب ! صَلَّى اللّٰهُ تَعَالٰى عَلٰى مُحَمَّد !

قبرِستان کی چُڑیل

حیدرآباد (بابُ الاسلام سندھ) کے ایک اسلامی بھائی نے کچھ اس طرح بتایا کہ ہمارا گھر قبرستان کے اتنا قریب ہے کہ اگر کوئی اس کی چھت سے قبرستان میں اترنا چاہے تو اتر سکتا ہے۔ میرے چھوٹے بھائی (عمر تقریباً 22 برس) کے ساتھ عجیب معاملہ پیش آیا، اسی کا بیان کچھ اس طرح سے ہے:۔

'ایک رات جب گرمی کے باعِث گھر والے چھت پر آرام کر رہے تھے۔ میری تقریباً 2:00 بجے شب آنکھ کھلی۔ اچانک میری نظر قبرِستان کی دِیوار کے قریب ایک دَرَخت پر پڑی تو مجھے وہاں کسی کی موجودگی کا احساس ہوا، میں چونک کر اُٹھ بیٹھا۔ ہر طرف خوفناک سناٹا چھایا ہوا تھا، ہوا کی سرسراہٹ، درختوں کے پتوں کی کھڑکھڑاہٹ اور کتّوں کے بھونکنے کی آوازیں ماحول کو مزید وحشتناک بنارہی تھیں۔ بہرحال میں نے جب قبرِستان کے درخت کی طرف غور سے دیکھا تو اس پر بیٹھی ہوئی سفید کپڑوں میں ملبوس ایک حسین وجمیل لڑکی میری جانب دیکھ کر مسکرا رہی تھی۔ میں نے اتنی حسین لڑکی زندگی میں پہلی بار دیکھی تھی میں اُس کے حُسن میں ایسا گم ہوا کہ مجھے کسی چیز کا ہوش نہ رہا۔ میں اسی کیفیت میں اُٹھا اور چھت پر چلتے ہوئے اس درخت کی طرف بڑھنے لگا۔ جوں ہی میں اس کے قریب پہنچا، یکا یک وہ پُر اَسرار لڑکی غائب ہوگئی۔ اُس کے اِس طرح غائب ہوجانے کی وجہ سے مجھ پر شدید خوف طاری ہوگیا، میں ڈر کے مارے تھر تھر کانپنے لگا اور بالآخر بے ہوش ہوگیا۔

صبح گھر والوں نے مجھے سنبھالا۔ اب میری عجیب وغریب حالت ہوگئی۔ مجھے اپنے آپ کا ہوش نہ تھا، میرے گھر والوں کا کہنا ہے: 'میں گھر سے بھاگنے کی کوشش کرتا، بہکی بہکی باتیں کرتا، گھنٹوں چھت پر بیٹھا رہتا، ڈاکٹر نیند کی دوا دیتے تو سو جاتا پھر جب بیدار ہوتا تو پھر وہی کیفیت طاری ہوجاتی۔' سارے گھر والے پریشان تھے کہ آخر اچانک مجھے کیا ہوگیا ہے؟ اِسی حالت میں کم وبیش 15 دِن گزر گئے۔

میری خوش نصیبی کہ ایک دِن کسی اسلامی بھائی نے پھول کی ایک پتّی میرے بڑے بھائی کو دی اور کہا کہ یہ اُس ہار کے پھول کی پتّی ہے جو امیرِ اہلسنّت دامت برکاتہم العالیہ کو ربیع النور شریف کے جلوسِ میلاد میں پہنایا گیا تھا، آپ اپنے آسیب زدہ بھائی کو کِھلا دیں اِن شاءَ اللہ عزوجل سب بہتر ہوجائے گا۔ الحمدللہ عزوجل میں نے جیسے ہی پھول کی پتّی کھائی، مجھے ایسا لگا جیسے میرے جسم سے کوئی چیز نکل کر بھاگی ہو۔ وہ دِن اور آج کا دن، تقریباً ایک سال ہونے والا ہے الحمدللہ عزوجل میری طبیعت دوبارہ خراب نہیں ہوئی۔

میٹھے میٹھے اسلامی بھائیو! معلوم ہوا کہ اللہ عزوجل کے ولیوں سے نسبت رکھنے والی اشیاء میں بہت تاثیر ہوتی ہے اور یہ بھی پتہ چلا کہ شریر جنّات مختلف روپ میں آکر مسلمانوں کو ستاتے ہیں۔ بلکہ بسا اوقات تو انسانی جسم میں ظاہر ہوکر خود کو کسی بزرگ کے نام سے بھی منسوب کرتے ہیں اور پھر لوگوں کے سوالات کے اُلٹے سیدھے جوابات دیتے ہیں، بیماریوں کا علاج بتاتے ہیں وغیرہ، اسی کو فی زمانہ حاضری کا نام دیا جاتا ہے۔ چنانچہ ہمارے معاشرے میں آج کل جگہ بہ جگہ حاضرات کا سلسلہ زوروں پر ہے۔ بعض مقامات پر مرد یا عورت کو حاضری اور پھر کسی بزرگ کی سُواری آتی ہے حتّٰی کہ معاذ اللہ عزوجل غوثِ پاک رضی اللہ عنہ کی سُواری آنے کا بھی دعویٰ کیا جاتا ہے۔ مثلاً حاضری میں مُبتلا عورت اب اِس طرح ہم کلام ہوتی ہے کہ ہم غوثِ پاک رضی اللہ عنہ ہیں، ہم سے پوچھو کیا پوچھنا چاہتے ہو! پھر مجمع میں سے لوگ سُوالات کرتے ہیں اور جوابات دیئے جاتے ہیں، علاج تجویز ہوتے ہیں وغیرہ۔

جنّ کی کارستانی

ایک اسلامی بھائی نے بتایا کہ پنجاب کے کسی شہر میں ایک عورت پر اسی طرح حاضری کا سلسلہ شروع ہوا اور اُس میں ظاہر ہونے والا جن کہتا کہ ہم الیاس قادری ہیں کراچی میں رہتے ہیں، یہاں نیکی کی دعوت دینے کیلئے آئے ہیں۔ لوگ متاثر ہو رہے تھے کہ ہمارے یہاں زمانے کے ولی کی آمد ہوگئی ہے، جبکہ دَرحقیقت یہ سارے جھوٹے دعوے کسی شریر جھوٹے جن کی کارستانی تھی جو امیرِ اہلسنّت دامت برکاتہم العالیہ کا نام لے کر اپنی بُزرگی کا سکہ جمانا چاہتا تھا۔ معلوم ہوا کہ جنّات مشہور لوگوں کا نام استعمال کر کے بھی لوگوں کو متاثر کرنے کی کوشش کرتے ہیں۔

میٹھے میٹھے اسلامی بھائیو! یہ بات اچھی طرح ذہن نشین کرلیں کہ انسان کسی دوسرے انسان کے جسم میں حُلول نہیں کرتا، ذرا سوچئے تو سہی! وہ بزرگانِ دین رحمہم اللہ جنہوں نے عمر بھر پردہ کی تعلیم دی اور اب بعدِ وفات کیسے ممکن ہے کہ وہی بزرگ بے پردہ عورتوں کے جسم میں داخل ہو کر تماشا دکھانے لگیں۔

امیر اہلسنّت مدظلہ العالی اور جھوٹا جنّ

امیرِ اہلسنّت دامت برکاتہم العالیہ اپنے رسالے جنّات کی حکایات میں تحریر فرماتے ہیں کہ 'مجھے کسی نے بتایا کہ فُلاں صاحب پر ایک بابا کی سُواری آتی ہے اور وہ بابا آپ دامت برکاتہم العالیہ کے بارے میں بہت حسنِ عقیدت کا اظہار کرتے ہیں آپ بھی کبھی چلیں۔ مگر علمائے اہلِ سنّت کی نعلین کے صدقے مجھے ان حاضریوں کا راز اچھی طرح معلوم تھا۔ خیر میں وہاں گیا۔ بابا نے وہاں بڑی رونق جمارکھی تھی۔ خوب دُرود خوانی اور محفلِ میلاد کے سلسلے تھے، جس کی وجہ سے ضَعیفُ الاِعْتِقاد لوگوں کی سمجھ میں آجاتا ہے کہ واقعی یہ کوئی بزرگ ہی ہیں جبھی تو نیکیاں کروارہے ہیں۔ وہ بابا کی حاضری کا وَقت نہیں تھا مگر مجھ پر چُونکہ خصوصی نظرِ کرم تھی اس لئے وہ جن صاحب پر سُواری آتی تھی وہ مجھے ایک الگ کمرے میں لے گئے۔ بابا کی تشریف آوری کا انداز بھی خوب تھا یعنی جن صاحب پر سواری آتی تھی اُنہوں نے ایک دم اپنا بدن تھرکانا اور مٹکانا شروع کردیا۔ چہرہ عجیب ڈراؤنا سا ہوگیا۔ عجیب عجیب آوازیں نکلنی شروع ہوئیں کہ اگر کوئی کمزور دل کا آدمی ہوتو بابا کی آمد کی تنہائی میں تجلیات دیکھ کر شاید چیخ مار کر بے ہوش ہوجائے یا سر پر پیر رکھ کر بھاگ کھڑا ہو۔ خیر میں ہمّت کرکے بیٹھا رہا جب بابا کی سُواری مُسلّط ہوچکی تو بابا نے اپنا تعارف کچھ اس طرح کروایا کہ ہم بغداد شریف سے آتے ہیں اور جنابِ غوثِ اعظم رضی اللہ عنہ کے قدموں میں ہمارا مزار ہے میں نے پوچھا آپ انسان ہیں یا جنّ؟ تو کہا، بشر (یعنی انسان) انہوں نے اپنے آپ کو عَرَبیُّ اللِّسان بزرگ ظاہر کیا لیکن حالت یہ تھی، دو تین بار ایک عَرَبی دعا پڑھی اور مجھے بھی پڑھنے کی تلقین فرمائی، دعا تو میں بھول گیا ہوں مگر یہ اچھی طرح یاد رہ گیا ہے کہ وہ اَغِثْنِی کو بار بار اَغِثْنِی کہتے تھے۔ بہر حال اختتام پر میں نے اُن کو دعوت دی کہ آپ ان صاحب کی

وساطت سے نہیں تنہا بھی تشریف لائیں پھر بات ہوگی۔ تو اُنہوں نے مجھ سے وعدہ فرمایا، ہم آئیں گے...... ہم آئیں گے...... میں نے کہا کب تشریف لائیں گے؟ تو پھر وہ، ہم آئیں گے...... ہم آئیں گے...... کہتے ہوئے تشریف لے گئے۔ رُخصت کا انداز بھی نرالا تھا یعنی ان صاحِب نے کچھ جھٹکے کھائے اور پھر نارمل ہوگئے۔ جب میں کمرے سے باہر آیا تو مجھ سے لوگوں نے رائے دریافت کی تو میں نے عرض کردیا کہ یہ جن تھا، جو جاہل اور جھوٹا تھا۔

بہر حال جو مسلمان بزرگوں کی سواری کے دعوے کرتے ہیں بعض اوقات بےقُصور بھی ہوتے ہیں کہ ان پر جن مُسلّط ہوجاتے ہیں اور وہ جن بزرگ اور بابا ہونے کا دعویٰ کرتے ہیں۔

وَسْوَسہ...... بابا تو نَماز، روزہ اور اَوراد وَ وَظائف کے مشورے دیتے ہیں پھر غَلَط کیسے ہوسکتے ہیں؟

جوابِ وَسْوَسہ ...... جس طرح بعض انسانوں کو بھیڑ کرنے میں لُطف آتا ہے اسی طرح بعض جنّات کو بھی مجمع کرنے میں مزا آتا ہے اور وہ نیکی کے کام بتا کر لوگوں کی بھیڑ جماتے ہیں۔ تفسیرِ فتح العزیز میں ہے: منافِق جنّات اپنے آپ کو کسی بزرگ کے نام سے مشہور کرکے اپنی تعظیم وتکریم کرواتے اور اپنے پوشیدہ مکروفریب سے لوگوں کی خرابی کے درپے رہتے ہیں۔ بعض مقامات پر بزرگ کی حاضِری کا دعویٰ نہیں ہوتا بلکہ حاضِرات میں براہِ راست جِنّ ہی کلام کرتا ہے اور لوگ ان سے سُوالات پوچھتے ہیں اور جنّات جوابات دیتے ہیں۔

اعلیٰ حضرت رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ کا مُبارَک فتویٰ

اعلیٰ حضرت، امامِ اہلسنّت، مجدِّدِ دین وملّت مولانا احمد رضا خان علیہ رحمۃ الرحمٰن فرماتے ہیں: 'حاضِرات کرکے مُؤکّلان جِنّ سے پوچھتے ہیں فلاں مقدمہ میں کیا ہوگا؟ فلاں کام کا انجام کیا ہوگا؟ یہ حرام ہے۔' (مزید آگے چل کر فرماتے ہیں) 'تو اب جن غیب سے نِرے جاہل ہیں ان سے آئندہ کی بات پوچھنی عقلاً حماقت اور شرعاً حرام اور اُن کی غیب دانی کا اِعتقاد ہو تو کفر۔' (فتاویٰ افریقہ، ص ۱۷۷)

عامل اور سائل دونوں مُتوجہ ہوں

اعلیٰ حضرت رضی اللہ تعالیٰ عنہ اسی فتاویٰ افریقہ کے سوال نمبر۱۰۲ کے جواب کے دَوران فرماتے ہیں، 'غیب کا علمِ یقینی بے وَساطتِ رسول علیہ السلام کسی کو ملنے کا اعتقاد (یعنی عقیدہ رکھنا) کُفر ہے۔'

اللہ عزوجل قرآنِ پاک میں ارشاد فرماتا ہے،

عٰلِمُ الْغَیْبِ فَلَا یُظْهِرُ عَلٰی غَیْبِهٖۤ اَحَدًا ۙ اِلَّا مَنِ ارْتَضٰی مِنْ رَّسُوْلٍ ۔ (پ۲۹، الجن:۲۶،۲۷)

ترجمۂ کنزالایمان: غیب کا جاننے والا تو اپنے غیب پر کسی کو مُسلط نہیں کرتا سوائے اپنے پسندیدہ رسولوں کے۔

مُفَسِّرِینِ کرام فرماتے ہیں، اللہ عزوجل اپنے مخصوص رسولوں کو علمِ غیب خاص سے نوازتا ہے۔ اَولیائے کرام رحمہم اللہ کو جو علمِ غیب ہوتا ہے وہ انبیاء علیہم السلام ہی کی وَساطت (یعنی وَسیلہ) اور فیض سے ہوتا ہے۔ (روح البیان، پ۲۹، الجن:۲۶،۲۷، ج۱۰، ص۲۰۱)

اَلحاصل کسی غیب کے معاملے میں علمِ یقینی اللہ عزوجل کے بتانے سے نبی علیہ السلام کو ہوتا ہے اور نبی علیہ السلام کے فیض سے وَلی کو۔

(امیرِ اہلسنّت دامت برکاتہم العالیہ لکھتے ہیں) رہے عامل صاحِبان تو ان کا یہ کہنا کہ جادو ہے یا فُلاں نے کروایا ہے یا آسیب ہے یا اسی طرح کے دیگر معاملات کی معلومات کے ذرائع ان کے پاس عَملیات ہیں یا جِنّات اور قرآن وحدیث کی رُو سے اس طرح کے ذرائع سے غیب کی یقینی خبر مل ہی نہیں سکتی، لہٰذا عامل صاحِبان کو چاہئے کہ وہ جواب دینے میں مُحتاط جملے استعمال کریں اور اپنے ایمان کی حفاظت کریں۔

خوفناک جادوگر اور خُونخوار چُڑیل

سائل صاحب بھی عامل صاحبان کی باتوں پر آنکھیں بند کرکے یقین نہ فرمالیا کریں۔ آج کل اگر مریض کسی عامل سے رُجوع کرتا ہے تو عموماً عامل صاحب یہی جواب دیتے ہیں کہ آپ پر کسی نے جادو کروایا ہے۔ یہ سن کر بے چارہ مریض پریشان ہو کر سُوال کرتا ہے کس نے جادو کروایا ہے؟ تو جواب ملتا ہے 'قریبی رشتہ دار نے' مریض یہ سن کر عام طور پر بدگمانی کے گناہ میں مبتلا ہو جاتا ہے اور اپنے کئی رشتہ داروں پر شک کرنے لگتا ہے اور اس طرح خاندانی مسائل کھڑے ہو جاتے ہیں بعض عامل رشتے دار کے نام کا صِرف پہلا حرف بتادیتے ہیں مثلاً 'ق' بتادیا، اب لیجئے جناب اتّفاق سے مریض کے چچا جان کا نام قاسم ہو اور اُس غریب نے اُس پر لاکھ اِحسانات کئے ہوں مگر وہ اُس کو خوفناک جادوگر ہی نظر آئیں گے۔ چچا جان اگرچہ بڑی محبت سے مریض کے گھر پر کھانا بھیجیں گے مگر وہ اُس حلال اور سُتھرے کھانے کو نہ خود کھائیں گے نہ کسی کو گھر میں کھانے دیں گے، بلکہ بے دردی سے اسے پھینک دیا جائے گا کیونکہ انہیں یہی وَہم ہوگا کہ اس کھانے میں جادو ہے۔ بعض عامل اس سے بھی دو قدم آگے ہوتے ہیں اور وہ صاف صاف نام ہی بتادیتے ہیں۔ اب اتفاق سے وہ نام آپ کی سگی خالہ کا ہو اور وہ بے چاری آپ کو

اپنی اولاد کی طرح چاہتی ہو لیکن کھیل ختم! اب وہ خالہ آپ کو خونخوار چڑیل نظر آئے گی اور آپ اس بے چاری کی جان کے دشمن بن جائیں گے اور خالہ جان کو اپنا جرم تک معلوم نہیں ہوگا۔ بہرحال اَلْعَاقِلُ تَکْفِیْهِ الْاِشَارَۃُ یعنی عقلمند کیلئے اِشارہ کافی ہے۔ اپنے ایمان کی حفاظت کیجئے۔ عامل صاحبان کو چاہئے کہ وہ کسی کا نام یا اِشارہ ظاہر نہ فرمائیں اور سائل کو بھی چاہئے کہ وہ بھی عاملوں کی باتوں میں آ کر ہرگز یہ نہ کہہ دیا کریں کہ میرے تایا نے جادو کروایا ہے اور ہماری بھابھی نے جادو کر دیا ہے اور ہمارے بھائی پر قبضہ جمالیا ہے وغیرہ۔

(امیرِ اہلسنّت دامت برکاتہم العالیہ فرماتے ہیں) چونکہ مجھ کو دُنیا بھر سے خطوط آتے ہیں اور بے شمار لوگوں سے واسِطہ پڑتا ہے تو اکثر یہی فریاد ہوتی ہے کہ فلاں نے جادو کر دیا ہے اِس طرح ایسا تاثر قائم ہوتا ہے کہ آج کے معاشرے میں ہر فرد گویا جادوگر بن گیا ہے۔ وَ لَا حولَ وَ لا قُوَّۃَ اِلاَّ بِا للّٰه

میری بات کا کوئی یہ مطلب نہ لے کہ میں جادو کے وُجود کا اِنکار کر رہا ہوں۔ ایسا نہیں ہے جادو کا وجود قرآن سے ثابت ہے۔ چنانچہ ارشادِ باری عزّوجل ہے:

وَ لٰکِنَّ الشَّیٰطِیْنَ کَفَرُوْا یُعَلِّمُوْنَ النَّاسَ السِّحْرَ (پ ۱، البقرہ: ۱۰۲)

ترجمۂ کنزالایمان: ہاں شیطان کافر ہوئے لوگوں کو جادو سکھاتے ہیں۔

سچّے دل سے توبہ کرلیجئے

میٹھے میٹھے اسلامی بھائیو! (امیرِ اہلسنّت دامت برکاتہم العالیہ مزید لکھتے ہیں) میں صِرف اس بات کی تَفہِیم کر رہا ہوں کہ عُملیات کے ذَرِیعہ چونکہ علمِ غیبِ قطعی حاصل نہیں ہوتا لہٰذا خداترس عامل اپنی رَوِش تبدیل فرمائیں اور عام عاملوں کی باتوں پر بھروسہ کر کے مسلمان بدگمانی کے گناہ میں مبتلا نہ ہوں۔ قرآنِ پاک میں ارشاد ہوتا ہے:

یٰۤاَیُّهَا الَّذِیْنَ اٰمَنُوا اجْتَنِبُوْا كَثِیْرًا مِّنَ الظَّنِّ اِنَّ بَعْضَ الظَّنِّ اِثْمٌ (پ ۲۶، الحجرات: ۱۲)

ترجمۂ کنزالایمان: اے ایمان والو! بہت گمانوں سے بچو بے شک کوئی گمان گناہ ہو جاتا ہے۔

حدیثِ پاک میں ہے، 'بدگمانی سے بچو کہ بدگمانی بدترین جھوٹ ہے۔' (صحیح البخاری، کتاب النکاح، باب لایخطب علی خطبۃ اخیہ، الحدیث: ۵۱۴۳)

ایک اور جگہ رِوایت ہے، جب دِل میں بدگمانی پیدا ہو تو اسے صحیح خیال نہ کرو۔ (المعجم الکبیر، الحدیث ۳۲۲۷، ج ۳، ص ۲۲۸)

میٹھے میٹھے اسلامی بھائیو! اگر آپ سے اس طرح کی خطائیں سرزد ہو گئیں ہیں تو اللہ عزوجل کی بارگاہ میں سچے دِل سے توبہ کر لیجئے اور جن جن عزیزوں کے بارے میں بدگمانی ہے اُس بدگمانی کو دِل سے جھٹک دیجئے اور ہر مسلمان کو اپنے سے اچھا تصوُّر کیجئے۔ (ماخوذ از 'جنات کی حکایات')

دُعا ...... اللہ عزوجل نیک جنات پر اپنا کرم فرمائے اور شریر جنات وشیاطین سے ہمیں محفوظ رکھے۔

اٰمین بجاہِ النَّبیِّ الْاَمین صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم

ایمان کی حفاظت

الحمدللہ عزّ وجل ہم مسلمان ہیں اور مسلمان کی سب سے قیمتی چیز ایمان ہے۔ اعلیٰ حضرت رضی اللہ تعالیٰ عنہ کا ارشاد ہے، جس کو زِندگی میں سلبِ ایمان کا خوف نہیں ہوتا، نَزع کے وَقت اُس کا ایمان سلب ہو جانے کا شدید خطرہ ہے۔ (بحوالہ رسالہ برے خاتمے کے اسباب، ص۱۴) ایمان کی حفاظت کا ایک ذَریعہ کسی مُرشدِ کامل سے مُرید ہونا بھی ہے۔

بَیعت کا ثبوت

اللہ عزّ وجل قرآنِ پاک میں ارشاد فرماتا ہے،

یوم ندعوا کل اناس، بامامھم (سورۃ بنی اسرائیل، آیت نمبر ۷۱)

ترجمۂ کنز الایمان : جس دِن ہم ہر جماعت کو اس کے امام کے ساتھ بلائیں گے۔

نورُالعرفان فی تفسیرُ القرآن میں مفتی احمد یار خان نعیمی رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ اس آیتِ مبارکہ کی شرح کرتے ہوئے فرماتے ہیں، ’’اس سے معلوم ہوا کہ دُنیا میں کسی صالح کو اپنا اِمام بنالینا چاہیۓ شریعت میں ’تقلید‘ کرکے اور طریقت میں ’بیعت‘ کرکے، تاکہ حشر اچھوں کے ساتھ ہو۔ اگر صالح امام نہ ہوگا تو اس کا امام شیطٰن ہوگا۔ اس آیت میں (۱) تقلید (۲) بیعت اور مُریدی سب کا ثبوت ہے۔‘‘ (تفسیر نور العرفان، ص ۷۹۷)

آج کے پُرفتن دَور میں پیری مُریدی کا سلسلہ وسیع تر ضرور ہے، مگر کامل اور ناقص پیر کا امتیاز مشکل ہے۔ یہ اللہ عزّ وجل کا خاص کرم ہے کہ وہ ہر دَور میں اپنے پیارے محبوب صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کی اُمّت کی اِصلاح کیلئے اپنے اولیاءِ کرام رحمہم اللہ تعالیٰ ضرور پیدا فرماتا ہے۔ جو اپنی مومنانہ حکمت وفراست کے ذَریعے لوگوں کو یہ ذِہن دینے کی کوشش فرماتے ہیں کہ

☆ مجھے اپنی اور ساری دُنیا کے لوگوں کی اِصلاح کی کوشش کرنی ہے، اِن شاءَاللہ عزّ وجل ☆

جس کی ایک مثال قرآن وسنّت کی عالمگیر غیر سیاسی تحریک دعوتِ اسلامی کا مَدَنی ماحول ہمارے سامنے ہے۔ جس کے امیر، بانیٔ دعوتِ اسلامی، امیرِ اہلسنّت حضرت علامہ مولانا ابوبلال محمد الیاس عطار قادری رَضوی دامت برکاتہم العالیہ ہیں، جن کی نگاہِ ولایت نے لاکھوں مسلمانوں بالخصوص نوجوانوں کی زِندگیوں میں مَدَنی اِنقلاب برپا کردیا۔

آپ دامت برکاتہم العالیہ خلیفۂ قطبِ مدینہ، مفتی اعظم پاکستان حضرت مفتی وقارالدین قادری رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ کے پوری دُنیا میں واحد خلیفہ ہیں۔ (آپ کو شارح بخاری، فقیہ اعظم ہند مفتی شریف الحق امجدی علیہ الرحمۃ نے سلاسلِ اربعہ قادریہ، چشتیہ، نقشبندیہ اور سہروردیہ کی خلافت وکتب واحادیث وغیرہ کی اجازت بھی عطا فرمائی، جانشین سیّدی قطبِ مدینہ حضرت مولانا فضل الرحمٰن صاحب اشرفی رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ نے بھی اپنی خلافت اور حاصل شدہ اسانید واجازات سے نوازا ہے۔ دنیائے اسلام کے اور بھی کئی اکابر علماء ومشائخ سے آپ کو خلافت حاصل ہے۔)

امیرِ اہلسنّت دامت برکاتہم العالیہ سلسلہ عالیہ قادریہ رضویہ میں مُرید کرتے ہیں اور قادری سلسلے کی عظمت کے تو کیا کہنے کہ اس کے عظیم پیشوا حضور سیّدنا غوث الاعظم رضی اللہ تعالیٰ عنہ قیامت تک کیلئے (بفضلِ خدا عزّ وجل) اپنے مریدوں کے توبہ پر مرنے کے ضامن ہیں۔ (بہجۃ الاسرار، ص۱۹۱، مطبوعۃ دارالکتب العلمیۃ بیروت)

مَدَنی مشورہ

جو کسی کا مُرید نہ ہو اُس کی خدمت میں مدنی مشورہ ہے کہ اس زمانے کے سلسلہ عالیہ قادریہ رضویہ کے عظیم بُزرگ شیخِ طریقت، امیرِ اہلسنّت دامت برکاتہم العالیہ کی ذاتِ مبارکہ کو غنیمت جانے اور بلا تاخیر ان کا مُرید ہوجائے۔ یقیناً مُرید ہونے میں نقصان کا کوئی پہلو ہی نہیں، دونوں جہاں میں اِن شاءَ اللہ عزّ وجل فائدہ ہی فائدہ ہے۔

شیطانی رُکاوٹ

مگر یہ بات ذِہن میں رہے کہ چونکہ امیرِ اہلسنّت دامت برکاتہم العالیہ کے ذریعے حضور غوثِ پاک رضی اللہ تعالیٰ عنہ کا مُرید بننے میں ایمان کے تحفظ، مرنے سے پہلے توبہ کی توفیق، جہنم سے آزادی اور جنّت میں داخلے جیسے عظیم منافع موجود ہیں۔ لہٰذا شیطان آپ کو مُرید بننے سے روکنے کی بھرپور کوشش کرے گا۔

آپ کے دِل میں خیال آئے گا، میں ذرا ماں باپ سے پوچھ لوں، دوستوں کا بھی مشورہ لے لوں، ذرا نماز کا پابند بن جاؤں، ابھی جلدی کیا ہے، ذرا مرید بننے کے قابل تو ہوجاؤں، پھر مُرید بھی بن جاؤں گا۔ میرے پیارے اسلامی بھائی! کہیں قابل بننے کے انتظار میں موت نہ آسنبھالے، لہٰذا مُرید بننے میں تاخیر نہیں کرنی چاہئے۔

شجرہ عطاریہ

الحمدللہ عزوجل امیرِ اہلسنّت دامت برکاتہم العالیہ نے ایک بہت ہی پیارا شجرہ شریف بھی مرتب فرمایا ہے۔ جس میں گناہوں سے بچنے کیلئے، کام اٹک جائے تو اس وَقت اور روزی میں بَرَکت کیلئے کیا کیا پڑھنا چاہئے، جادوٹونے سے حفاظت کیلئے کیا کرنا چاہئے، اسی طرح کے اور بھی بہت سے اَوراد لکھے ہیں۔

اس شجرے کو صِرف وہ ہی پڑھ سکتے ہیں جو امیرِ اہلسنّت دامت برکاتہم العالیہ کے ذریعے قادری رضوی عطاری سلسلے میں مُرید یا طالب ہوتے ہیں۔ اس کے علاوہ کسی اور کو پڑھنے کی اجازت نہیں۔ لہٰذا اپنے گھر کے ایک ایک فَرد بلکہ اگر ایک دِن کا بچّہ بھی ہو تو اسے بھی سرکارِ غوثِ اعظم رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے سلسلے میں داخل کر کے مُرید کروا کر **قادری رضوی عطاری** بنوادیں۔

بلکہ اُمت کی خیر خواہی کے پیشِ نظر، جہاں آپ خود امیر اہلسنّت دامت برکاتہم العالیہ سے مُرید ہونا پسند فرمائیں، وہاں انفرادی کوشش کے ذَریعے اپنے عزیز واَقرباء اور اہلِ خانہ، دوست احباب و دیگر مسلمانوں کو بھی ترغیب دِلا کر مُرید کروادیں۔

مُرید بننے کا طریقہ

بہت سے اسلامی بھائی اور اسلامی بہنیں اس بات کا اِظہار کرتے رہتے ہیں کہ ہم امیر اہلسنّت دامت برکاتہم العالیہ سے مُرید یا طالب ہونا چاہتے ہیں مگر طریقہ کار معلوم نہیں، تو اگر آپ مُرید بننا چاہتے ہیں تو اپنا اور جن کو مُرید یا طالب بنوانا چاہتے ہیں ان کا نام ایک صفحے پر ترتیب وار بمع ولدیت و عمر لکھ کر عالمی مَدَنی مرکز فیضانِ مدینہ محلّہ سوداگران پُرانی سبزی منڈی کراچی مکتب نمبر 3 کے پتے پر روانہ فرمادیں اِن شاءَ اللہ عزوجل انہیں بھی سلسلہ عالیہ قادریہ رَضَویہ عطاریہ میں داخل کر لیا جائے گا۔ اس کیلئے نام لکھنے کا طریقہ بھی سمجھ لیں۔

مثلاً لڑکی ہو تو میمونہ بنت محمد بلال عمر تقریباً تین ماہ اور لڑکا ہو تو محمد امین بن محمد موسیٰ عمر تقریباً سات سال، اپنا مکمل پتا لکھنا ہرگز نہ بھولیں۔ (پتا انگریزی کے کیپیٹل حروف میں لکھیں)

اِنٹرنیٹ کے ذَریعے مُرید یا طالب ہونے کیلئے: E-Mail : Attar@dawateislami.net

قادِری عطّاری یا قادریہ عطّاریہ بنوانے کیلئے

(۱) نام و پتہ بال پین سے اور بالکل صاف لکھیں۔ غیر مشہور نام یا الفاظ پر لازماً اعراب لگائیں۔ اگر تمام ناموں کیلئے ایک ہی پتا کافی ہو تو دوسرا پتا لکھنے کی حاجت نہیں۔

(۲) ایڈریس میں محرم یا سرپرست کا نام ضرور لکھیں۔

(۳) الگ الگ مکتوبات منگوانے کیلئے جوابی لفافے ساتھ ضرور اِرسال فرمائیں۔

نمبر شمار	نام	بن یا بنت	والد کا نام	عمر	پتا
۱					
۲					
۳					

مدنی مشورہ: اس فارم کو محفوظ کرلیں اور اس کی مزید کاپیاں کروالیں۔